جرس کارواں

کونسل کے راہنماؤں کا دورہ ڈیرہ اسماعیل خان

نفاذ شریعت سیمینار اور دیگر اجتماعات سے خطاب

پاکستان شریعت کونسل کے امیر مولانا فداء الرحمن درخواستی اور سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے ڈیرہ اسماعیل خان کا دو روزہ دورہ مکمل کر لیا۔ انہوں نے اس دوران دارالعلوم نعمانیہ صالحیہ، جامعہ اسلامیہ دار التجوید غلہ منڈی اور جامع مسجد امان اسلامیہ کالونی میں مختلف اجتماعات سے خطاب کرنے کے علاوہ مدرسہ نجم المدارس کلاچی میں مولانا قاضی عبد الکریم اور مولانا قاضی عبد اللطیف کے پوتوں کا قرآن کریم مکمل ہونے پر ایک خصوصی تقریب میں شرکت کی اور موسیٰ زئی شریف میں خانقاہ احمدیہ سعیدیہ کے سجادہ نشین مولانا صاحبزادہ محمد نعمان کی طرف سے دیے گئے ظہرانہ میں شریک ہوئے، پاکستان شریعت کونسل صوبہ سرحد کے امیر صاحبزادہ شمس الدین آف موسیٰ زئی شریف اور چکوال کے مولانا غازی احمد نعمانی بھی اس دورہ میں ہمراہ تھے۔

مولانا فداء الرحمن نے دورہ کی کامیابی میں تعاون پر ڈیرہ اسماعیل خان کے علماء کرام کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی صوبہ سرحد کے دوسرے اضلاع کے علماء بھی پاکستان شریعت کونسل کے پروگرام کو آگے بڑھانے کے لیے اسی طرح تعاون کریں گے۔

نظام شریعت سیمینار

پاکستان شریعت کونسل کے سربراہ مولانا فداء الرحمن درخواستی نے کہا ہے کہ قرآن وسنت کی دستوری بالادستی کے لیے جدوجہد تمام دینی و سیاسی جماعتوں کی ذمہ داری ہے اور سب جماعتوں کو متحد ہو کر اس مقصد کے لیے مشترکہ جدوجہد کرنی چاہیے گزشتہ شب جامع مسجد امان اسلامیہ کالونی ڈیرہ اسماعیل خان میں انجمن محمدیہ کے زیر اہتمام "نظام شریعت سیمینار" سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے قیام کا بنیادی مقصد نظام شریعت کا نفاذ تھا اور اس سے انحراف کے نتیجہ میں نہ صرف عزیز پہلے دولخت ہو چکا ہے بلکہ ملک میں لسانیت اور علاقائیت کے فتنے از سر نو سر اٹھا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ قرآن وسنت کا نظام نہ صرف ہماری بلکہ دنیا بھر کی ضرورت ہے کیونکہ اس کے بغیر دنیا میں کہیں بھی امن اور انصاف کا معاشرہ قائم نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں اب تک قائم ہونے والی حکومتوں نے نفاذ اسلام کی طرف سنجیدہ توجہ نہیں دی اور اب بھی زبانی جمع خرچ کر سوا کچھ نہیں ہو رہا جبکہ ضرورت اس امر کی ہے کہ قومی وحدت اور ملکی سالمیت کے تحفظ کے لیے حکومت اسلامی نظام کے عملی نفاذ کے لیے فوری اور موثر اقدامات کرے اور عوام بھی اپنی شخصی اور گھریلو زندگی میں اسلامی احکام کی پیروی کریں کیونکہ اسلامی احکام و قوانین کی عمل داری کے لیے سب کو اپنے اپنے دائرہ میں محنت کرنا ہو گی "نظام شریعت سیمینار" کی صدارت پاکستان شریعت کونسل صوبہ سرحد کے امیر صاحبزادہ شمس الدین آف موسیٰ زئی شریف نے کی۔ اور تحریک عمل برائے نفاذ کے سربراہ مولانا قاضی عبد الکریم آف کلاچی بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے جبکہ پاکستان شریعت کونسل کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی اور ڈیرہ ڈویژن کے کنوینر مولانا عبد العزیز محمدی نے بھی خطاب کیا مولانا زاہد الراشدی نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سود کے بارے میں حکومت کا یہ کہنا غلط ہے کہ بلا سود بینکاری کا کوئی سسٹم موجود نہیں ہے کیونکہ اسلامی نظریاتی کونسل نے پندرہ سال قبل بلاسود بینکاری کا جامع پروگرام پیش کر دیا تھا اور اس وقت کے وزیر خزانہ جناب غلام اسحاق خان نے ۸۴ء کی بجٹ تقریر میں واضح طور پر اعلان کیا تھا کہ سود کے بغیر بینکاری کا قابل عمل اور جامع نظام طے ہو گیا ہے اور ملک کے اگلے سال کا بجٹ مکمل طور پر غیر سودی ہو گا جبکہ دنیا میں اسی وقت ڈیڑھ سو کے لگ بھگ بینک ایسے ہیں جو سود کے بغیر کامیاب بینکاری کر رہے ہیں حتیٰ کہ بنک آف آئر لینڈ اور دیگر غیر مسلم بینکوں نے بھی بلا سود بینکاری کے کاؤنٹر قائم کیے ہیں جو کامیابی کے ساتھ چل رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ پاکستان شریعت کونسل نے الیکشن اور اقتدار کی سیاست سے الگ تھلگ رہتے ہوئے ملک میں فکری اور نظریاتی طور پر نفاذ شریعت کی جدوجہد کو منظم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، ہم اس سلسلہ میں کام کرنے والی ہر دینی و سیاسی جماعت سے تعاون کریں گے اور اس کا تعاون حاصل کرنے کی کوشش کریں گے، انہوں نے نفاذ شریعت کی نظریاتی جدوجہد سے دل چسپی رکھنے والے حضرات سے اپیل کی کہ وہ پاکستان شریعت کونسل کا

ساتھ دیں اور اس میں شامل ہو کر اس جدوجہد کو آگے بڑھائیں۔

کونسل کے راہنماؤں کی کوئٹہ میں پریس کانفرنس

پاکستان شریعت کونسل کے امیر مولانا فداء الرحمٰن درخواستی، سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے ۲۲ مئی سے بلوچستان کا چار روزہ دورہ کیا اور کوئٹہ اور ژوب میں ایک درجن کے لگ بھگ اجتماعات سے خطاب کرنے کے علاوہ سرکردہ علماء کرام اور دینی راہ نماؤں سے ملک کی تازہ ترین صورت حال کے بارے میں تبادلہ خیالات کیا۔ پاکستان شریعت کونسل کے مرکزی نائب امیر مولانا اکرام الحق خیری، مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا عبد الرشید انصاری، مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن مولانا قاری اللہ داد، صوبہ بلوچستان کے راہ نما مولانا محمد حسن کاکڑ، مولانا نبی داد خوستی، مولانا اللہ داد کاکڑ، پروفیسر ڈاکٹر حافظ احمد خان اور مولانا رشید احمد درخواستی بھی ان کے ہمراہ تھے۔

پاکستان شریعت کونسل کا قیام دو سال قبل ملک میں اسلامی نظام کے نفاذ کی جدوجہد کو آگے بڑھانے کے لیے عمل میں لایا گیا تھا جس کا بنیادی ہدف اسلامی نظام کے نفاذ اور بیرونی مداخلت کی روک تھام کے لیے انتخابی سیاست اور اقتدار کی کشمکش سے الگ تھلگ رہتے ہوئے فکری اور نظریاتی جدوجہد کرنا ہے اور اس کا دائرہ کار ایک ورکنگ گروپ اور "اسٹڈی سرکل" کے طور پر نفاذ اسلام کے لیے عوام کی ذہن سازی، رائے عامہ کی راہ نمائی اور دینی حلقوں اور مراکز کے درمیان رابطہ ومفاہمت کا فروغ ہے اور اسی وجہ سے پاکستان شریعت کونسل کے دروازے سب لوگوں کے لیے کھلے رکھے گئے، کسی بھی دینی و سیاسی جماعت کے ارکان اپنی اپنی جماعت میں کام کرتے ہوئے پاکستان شریعت کونسل میں بھی شامل ہو سکتے ہیں اور مشترکہ مقاصد کے لی جدوجہد میں حصہ بھی لے سکتے ہیں۔

پاکستان شریعت کونسل نے ملک کی ہر دینی و سیاسی جماعت کے ساتھ اپنے مقاصد واہداف کے حوالے سے تعاون کرنے اور ہر جماعت کا تعاون حاصل کرنے کی پالیسی اختیار کر رکھی ہے اور ہماری خواہش ہے کہ ملک کی دینی وسیاسی جماعتوں کو اسلام کی بالادستی اور نفاذ کے لیے زیادہ سے زیادہ آپس میں قریب لایا جائے اور مشترکہ جدوجہد کی راہ ہموار کی جائے۔

پاکستان شریعت کونسل اس وقت ملک بھر میں تنظیم سازی کے مرحلہ سے گزر رہی ہے اور ملک کے مختلف حصوں میں اس کی رکن سازی جاری ہے۔ اسی مقصد کے لیے صوبہ بلوچستان کے لیے مولانا محمد حسین کاکڑ (کوئٹہ) مولانا نبی داد خوستی (ژوب) اور مولانا عبید اللہ (مستونگ) پر مشتمل تین رکنی صوبائی رابطہ کمیٹی قائم کی گئی ہے جس کے سربراہ مولانا محمد حسن کاکڑ ہوں گے جبکہ پاکستان شریعت کونسل کے باضابطہ انتخابات تک مرکزی جامع مسجد گروپ کے خطیب مولانا اللہ داد کاکڑ کو کونسل کا مرکزی نائب امیر مقرر کیا گیا ہے۔

پاکستان شریعت کونسل کا سالانہ قومی کنونشن ۲۹ اگست کو وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں طلب کیا جا رہا ہے جس میں چاروں صوبوں، آزاد کشمیر، شمالی علاقہ جات، وفاقی دارالحکومت اور قبائلی علاقہ جات سے سرکردہ علماء کرام اور دینی کارکن شریک ہوں گے اور کونسل کے مرکزی عہدہ داروں کے انتخاب کے علاوہ آئندہ لائحہ عمل اور پروگرام کا اعلان کیا جائے گا۔

پاکستان شریعت کونسل یہ سمجھتی ہے کہ ملک کی وحدت وسالمیت اور قومی خود مختاری کے لیے اسلام کا عادلانہ نظام کا مکمل نفاذ ضروری ہے اور اسلام کا نفاذ میں سب سے بڑی رکاوٹ برطانوی استعمار کی یادگار نو آبادیاتی نظام اور پاکستان کے داخلی معاملات میں امریکہ اور دیگر عالمی قوتوں کی روز بروز بڑھتی ہوئی مداخلت ہے جس نے پاکستان کی اسلامی شناخت اور قومی خود مختاری کو خطرے میں ڈال دیا ہے اور اس کے خلاف پوری قوم کو آزادی کی جنگ لڑنا ہوگی اور دینی جماعتوں کو متحد ہو کر میدان میں آنا ہوگا۔

پاکستان شریعت کونسل یہ سمجھتی ہے کہ دستور پاکستان میں قرآن وسنت کی غیر مشروط بالادستی کی شق کا اضافہ ضروری ہے اس کے بغیر اسلامی قوانین کا عملی نفاذ کی کوئی ضمانت نہیں دی جا سکتی ہے اس مقصد کے لیے حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپوزیشن کو اعتماد میں لے کر اس کے جائز اعتراضات کو دور کرے اور اپوزیشن کو چاہیے کہ وہ سیاسی اختلافات کے مسائل کو الگ تھلگ رکھتے ہوئے قرآن وسنت کی دستوری بالادستی کے اہتمام میں شریک ہو۔

پاکستان شریعت کونسل سودی نظام کو ملک کے معاشی بحران اور اقتصادی تباہ بحالی کا سب سے بڑا باعث سمجھتی ہے اور حکومتی حلقوں کے اس موقف کو بے بنیاد سمجھتی ہے کہ سود کے بغیر بینکاری اور تجارت کے نظام کو نہیں چلایا جا سکتا کیونکہ دنیا میں بیسیوں بینک سود کے بغیر کامیاب بینکاری کر رہے ہیں اور اسلامی نظریاتی کونسل کی جامع رپورٹ کے علاوہ راجہ محمد ظفر الحق کی سربراہی میں سرکردہ علماء کرام اور اقتصادی ماہرین کی کمیٹی نے بھی بلا سود معیشت اور جامع پروگرام کا اعلان کیا ہے۔

پاکستان شریعت کونسل اسلامی نظام کے لیے کام کرنے والی تمام دینی و سیاسی جماعتوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ باہمی رابطہ ومفاہمت کو فروغ دیں اور مشترکہ جدوجہد کی راہ ہموار کریں۔

پاکستان شریعت کونسل صوبہ سرحد کے امیر

صاحبزادہ شمس الدین آف موسیٰ زئی انتقال کر گئے

------------ انا للہ وانا الیہ راجعون

موسیٰ زئی شریف ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی معروف خانقاہ احمدیہ سعیدیہ کے بزرگ اور پاکستان شریعت کونسل صوبہ سرحد کے امیر حضرت صاحبزادہ شمس الدین صاحب گزشتہ ہفتے انتقال کر گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کا شمار علاقہ کے سرکردہ دینی وسماجی راہنماؤں میں ہوتا تھا۔ گزشتہ ماہ وہ پاکستان شریعت کونسل کے امیر مولانا فداء الرحمٰن درخواستی اور سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی کے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے دو روزہ دورہ کے موقع پر ان کے ساتھ شریک رہے اور موسیٰ زئی شریف میں ان کے اعزاز میں پر تکلف ظہرانے کا اہتمام کیا مگر اس کے چند روز بعد وہ اس دار فانی سے رحلت کر گئے۔

پاکستان شریعت کونسل کے راہ نماؤں مولانا فداء الرحمٰن درخواستی، مولانا زاہد الراشدی، مولانا منظور احمد چنیوٹی، مولانا اکرام الحق خیری، مولانا عبد الرشید انصاری، مولانا قاری سعید الرحمٰن، مولانا حامد علی رحمانی، مولانا قاری جمیل الرحمٰن اختر، مولانا سیف الرحمٰن ارائیں، مولانا مخدوم منظور احمد تونسوی، مولانا احسان اللہ ہزاروی، مولانا صلاح الدین فاروقی اور مولانا حافظ مہر محمد میانوالوی نے صاحبزادہ صاحب مرحوم کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے ان کی ملی ودینی خدمات پر خراج عقیدت پیش کیا ہے اور اپنے تعزیتی پیغامات میں کہا ہے کہ ہم ایک مشفق بزرگ اور مخلص ساتھی سے محروم ہو گئے ہیں۔ ان راہ نماؤں نے خانقاہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف کے بزرگوں اور ساتھیوں اور مرحوم کے اہل خاندان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ رب العزت مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کریں اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازیں، آمین یا رب العالمین

پاکستان شریعت کونسل کے راہنماؤں کو استقبالیہ

پاکستان شریعت کونسل کے راہ نماؤں مولانا فداء الرحمٰن درخواستی، مولانا زاہد الراشدی اور مولانا اکرام الحق خیری کے دورۂ کوئٹہ کے موقع پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے صوبائی دفتر میں استقبالیہ دیا جس میں مجلس تحفظ ختم نبوت بلوچستان کے امیر حضرت مولانا منیر الدین، مرکزی جامع مسجد کوئٹہ کے خطیب مولانا انوار الحق حقانی اور جناب فیاض حسن سجاد سمیت سرکردہ علماء کرام اور جماعتی راہ نماؤں نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مولانا فداء الرحمٰن درخواستی نے کہا کہ ہمارے تمام مسائل کا حل شریعت اسلامیہ کے نفاذ میں ہے اس لیے سب جماعتوں کو مل کر اس کے لیے جدوجہد کرنی چاہیے۔

لندن میں ورلڈ اسلامک فورم کی فکری نشست

۱۲ جون ۹۹ء کو ابوبکرؓ اسلامک سنٹر ساوتھ آل لندن میں ورلڈ اسلامک فورم کی ایک فکری نشست فورم کے چیئرمین مولانا محمد عیسیٰ منصوری کی زیر صدارت منعقد ہوئی جس میں جمعیت علماء اسلام پاکستان کے نائب امیر اور اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن مولانا سید امیر حسین گیلانی بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے جبکہ شرکاء میں مولانا زاہد الراشدی، مولانا محمد عمران خان جہانگیری، مولانا امداد الحسن نعمانی، قاری محمد طیب عباسی، مولانا مفتی برکت اللہ، ڈاکٹر نذر الاسلام بوس، حافظ حفظ الرحمٰن تارا پوری، عبد الستار شاہد، جناب رفعت لودھی، جناب سلیمان خان، محمد طارق، الطاف رانا، عابد رانا اور دیگر حضرات شامل تھے۔

مولانا سید امیر حسین گیلانی نے پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کے حوالہ سے اسلامی نظریاتی کونسل کے کام پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ اسلامی نظریاتی کونسل نے ملک میں رائج تمام قوانین کا جائزہ لے کر ساڑھے چھ سو کے لگ بھگ قوانین کے بارے میں اپنی سفارشات پر مشتمل مکمل اور جامع رپورٹ حکومت کو دسمبر ۹۷ء میں پیش کر دی تھی اور آئین کی رو سے حکومت اس امر کی پابند ہے کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی مکمل رپورٹ موصول ہو جانے کے دو سال کے اندر اسے اسمبلی میں پیش کر کے قانون سازی کرے لیکن ڈیڑھ سال کا عرصہ گزر جانے کے باوجود یہ سفارشات اسمبلی میں پیش نہیں کی گئیں اور اب اس کی دستوری مدت میں صرف چھ ماہ باقی رہ گئے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹ میں زندگی کے تمام شعبوں اور ان سے متعلقہ قوانین کا احاطہ کیا گیا ہے اور کسی قانون کے بارے میں اس کا جائزہ لینے اور قرآن وسنت کی روشنی میں اس کی اصلاح کے لیے سفارش پیش کرنے کا کام باقی نہیں رہا اس لیے اسلامائزیشن کے بارے میں جو کام علماء اور قانون دانوں کے ذمہ تھا، وہ مکمل ہو گیا ہے اور اب گیند حکومت کی کورٹ میں ہے لہٰذا اب بھی اگر اسلامی قوانین کا نفاذ عمل میں نہ لایا گیا تو اس کی ذمہ داری صرف اور صرف حکومت پر ہوگی۔